



الحمد لله العبد المذنب

او! نماز سیکھیں

(مع رنگ بھرنے کی کتاب)



مؤلف
مولانا سید منہاج الحق



ایم آئی ایس پبلشرز

او! نماز سیکھیں

(مع رنگ بھرنے کی کتاب)

تصدیق کردہ
حضرت مفتی محمد صاحب مدظلہ
نگران دارالافتاء جامعہ الرشید کراچی

مؤلف
مولانا سید منہاج الحق
استاذ جامعہ اعظمیہ کراچی

ایم آئی ایس پبلشرز

523، ملکہ سی، آدم جی ٹر، کراچی۔ پوسٹ کوڈ: 75350

فون: 021-4931044 - 4944448

ویب سائٹ: www.mis4kids.com

کتاب مفت تقسیم کے لیے رعایتی نرخ پر براہ راست ایم آئی ایس سے حاصل کریں۔

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب:	آوازِ نماز بچہ
مؤلف:	مولانا سید منہاج الحق
معاونین:	مبشر احمد خان، عمیر عبدالرشید
لے آؤٹ ڈیزائنر:	آصف سعید
تصویری خاکے:	محمد یاسین
صفحات:	56
ناشر:	ایم آئی ایس پبلشرز
اشاعت اول:	جمادی الثانی ۱۴۲۹ھ / جون ۲۰۰۸ء

نوٹ

یہ کتاب ”نمازیں سنت کے مطابق پڑھیں“ (مرتبہ شیخ الاسلام حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب مدظلہ)، ”کامل نماز“ (مرتبہ حضرت مفتی عبدالرؤف صاحب مدظلہ)، ”آسان نماز“ (مرتبہ حضرت مولانا عاشق الہی بلند شہری رحمہ اللہ تعالیٰ) اور ”احسن المسائل“ (مرتبہ مفتی اعظم حضرت مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ) کی روشنی میں مرتب کی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرضِ تاثر

نماز دین کا انتہائی اہم ستون ہے۔ اور اس فریضہ کی اہمیت پر کس قدر توجہ دلائی گئی ہے، اس سے سبھی مسلمان واقف ہیں۔ اور نماز چونکہ دینی اور شرعی فریضہ ہے اس لیے اسے شریعت کی طرف سے سکھائے گئے طریقے کے مطابق پڑھنا ضروری ہے۔

آج کل اچھے خاصے تعلیم یافتہ لوگوں سے نماز کے مسنون طریقے میں کوتاہی ہو جاتی ہے۔ اور بچے بھی چونکہ بڑوں کی دیکھا دیکھی نماز پڑھتے ہیں اس لیے وہ بھی مسنون طریقہ نہیں سیکھ پاتے (اللہ ما شاء اللہ)۔

اس کتاب کا بنیادی مقصد بچوں کو نماز کا مسنون طریقہ سکھانا ہے، اس لیے اس میں نماز کے ارکان کے طریقہ پر ہی زور دیا گیا ہے، البتہ آخر میں نماز سے متعلق کچھ ضروری تفصیل بھی دے دی گئی ہے۔ نماز کے افعال کی مزید وضاحت کے لیے ممکنہ حد تک تصویری خاکے بھی دیے گئے ہیں۔

اور چونکہ یہ کتاب اصلاً بچوں کے لیے ترتیب دی گئی ہے (اگرچہ بڑے بھی اس سے مستفید ہو سکتے ہیں)، چنانچہ بچوں کی دلچسپی بڑھانے کے لیے اس کتاب کے آخر میں سادے خاکے بھی دیے گئے ہیں تاکہ بچے ان میں رنگ بھر سکیں، اور اس کتاب کو شوق سے پڑھیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو شرف قبولیت عطا فرمائیں اور بچوں اور بڑوں کے لیے مفید بنائیں۔ آمین ثم آمین۔

فقط والسلام
ڈائریکٹر ایم آئی ایس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمہید

پیارے بچو! نماز دین اسلام کا انتہائی اہم ستون اور فریضہ ہے۔ یہاں تک کہ ایک حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ ایمان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے، یعنی آدمی صحیح معنوں میں مومن و مسلمان تب ہی ہو سکتا ہے جب کہ وہ اور احکامات کے ساتھ نماز کی پابندی کرتا رہے، اور اگر خدا نخواستہ کوئی نماز کی ادائیگی میں کوتاہی کرے تو وہ معاذ اللہ ایمان سے دور ہو جاتا ہے اور کفر کے قریب پہنچ جاتا ہے، گویا کہ ایک مسلمان شخص نماز چھوڑ ہی نہیں سکتا کیونکہ نماز چھوڑنا مسلمان کو زیبا ہی نہیں دیتا۔

اور یہ بات تو آپ کو معلوم ہی ہوگی کہ دین و شریعت کے ہر عمل کو بالکل اسی طرح انجام دینا ضروری ہے جس طرح اسے سکھایا گیا ہے۔ چنانچہ نماز جیسے اہم فرض کو بھی اچھی طرح ادا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم نماز کے ہر عمل اور رکن کو بالکل اس طرح ادا کریں جس طرح اللہ کے رسول ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے نماز سکھائی۔

لہذا اس کتاب میں ہم سنت کے مطابق نماز پڑھنا سیکھیں گے انشاء اللہ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فضل و کرم سے بچ وقتہ نماز کا پابند بنائیں، اور نماز کو عین سنت کے مطابق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیں اور ہمارے تمام اعمال کو اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائیں۔ آمین ثم آمین۔

نماز کے اذکار

تکبیر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

(اللہ سب سے بڑا ہے۔)

ثناء

سُبْحَنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ عَمَّاكَ

(اے اللہ ہم آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں اور آپ کی تعریف کرتے ہیں اور آپ کا نام بہت برکت والا ہے اور آپ کی بزرگی بہت برتر ہے اور آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔)

تعوذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

(میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود کے شر سے۔)

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔)

سورة الفاتحة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

(ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، روز جزاء کا مالک ہے، (اے اللہ) ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں، ہم کو سیدھے راستے پر چلائیں، ایسے لوگوں کے راستے پر جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے، نہ کہ ان کے راستے پر جن پر آپ کا غصہ ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر۔)

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَاِیْنَ
فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهٗ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے سب کا تھامنے والا، نہیں پڑ سکتی اس کو اونگھ اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، ایسا کون ہے جو سفارش کرے اس کے پاس مگر اس کی اجازت سے، جانتا ہے جو کچھ خلقت کے روبرو ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے، گنجائش ہے اس کی کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو، اور گراں نہیں اس کو تھا منان کا، اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا۔)

سورۃ الکوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّا اَعْطٰیْنٰکَ الْکُوْثَرَ فَاَصْلِحْ لِرَبِّکَ وَاتَّقِ اِنَّ شَانِکَ هُوَ الْاَبْتَرُ

((اے نبی) ہم نے آپ (ﷺ) کو کوثر عطا کی ہے، پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان ہو جانے والا ہے۔)

سورة الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ
يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

((اے نبی) کہ دیجیے کہ وہ (یعنی) اللہ بے نیاز ہے، اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا، اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور کوئی اس کا برابر نہیں۔)

سورة الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ خَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثِۃِ الْغٰثِقِۃِ ۝
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

((اے نبی دعا میں یوں) کہیں کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے اور
اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے، اور گرہوں پر دم کرنے والیوں کے شر سے، اور حسد
کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آجائے۔)

سورة الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ بَلِکَ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَفِیْسِ ۝ الَّذِیْ یُوسِّسُ فِی
صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

((اے نبی دعا میں یوں) کہیں کہ میں آدمیوں کے رب، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے
معبود کی پناہ لیتا ہوں اس وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے جو لوگوں کے
دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے۔))

رکوع کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

(میں پاکی بیان کرتا ہوں اپنے پروردگار بزرگ کی۔)

قومہ کی تسبیح

سَمِیعُ الدُّعٰی لَیْسَ حَمِیدُہٗ

(اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔)

قوم کی تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

(اے ہمارے رب! آپ ہی کے لیے سب تعریف ہے۔)

سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

(میں پاک و بے یون کرتا ہوں اپنے پروردگار برتر کی۔)

تَشْهِيدُ التَّحِيَّاتِ

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ۝ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

(تم تمہاری عبادتیں اور تمہاری تعظیمیں اور تمہارے عباد میں اللہ ہی کے لیے ہیں، سلام ہو آپ
پر سے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی
دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (ﷺ) اللہ کے
بندے اور رسول ہیں۔)

درویش شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَيٌُّ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی
اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَيٌُّ مَّجِيْدٌ ○

(اے اللہ رحمت نازل فرمائیے (حضرت) محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسے کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی (حضرت) ابراہیم پر اور ان کی آل پر، بے شک آپ تعریف کے مستحق بڑی بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ برکت نازل فرمائیے (حضرت) محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسے کہ آپ نے برکت نازل فرمائی (حضرت) ابراہیم پر اور ان کی آل پر، بے شک آپ تعریف کے مستحق بڑی بزرگی والے ہیں۔)

درویش شریف کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَاَرْحَمٰی اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○

(اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور اس میں شک نہیں کہ آپ کے سوا کوئی گنہگار کو بخش نہیں سکتا، پس آپ اپنی طرف سے خالص بخشش سے مجھ کو بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمادیں، بے شک آپ ہی بخشنے والے نہایت رحم والے ہیں۔)

سلام

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

(سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔)

نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

(اے اللہ آپ ہی سلامتی دینے والے ہیں اور آپ ہی ک طرف سے سلامتی (مل سکتی) ہے،

بہت برکت والے ہیں آپ اس عظمت اور بزرگی والے۔)

دعا کے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ

عَنِّيْكَ الْخَيْرَ وَنُشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَحْمَدُكَ وَنَتَزَكَّرُكَ وَنُفَجِّرُكَ

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَآلِيْكَ نَسْعِيْ وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا

رَحْمَتَكَ وَنَخْشَىٰ عَذَابَكَ ۝ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

(اے اللہ ہم آپ سے مدد چاہتے ہیں اور آپ سے معافی مانگتے ہیں اور آپ پر ایمان رکھتے

ہیں اور آپ پر بھروسہ کرتے ہیں اور آپ کی بہت اچھی تحریف کرتے ہیں اور آپ کا شکر

ادا کرتے ہیں اور آپ کی ناشکری نہیں کرتے اور ہم اس شخص کو امگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں جو آپ کی تافروانی کرے۔ اسے اللہ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی کے لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف دوڑتے اور جھپٹتے ہیں اور آپ کی رحمت کے میدان میں اور آپ کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک آپ کا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔)

نماز کے بعد کے اذکار مستنونہ

ہر فرض نماز کے بعد 33 بار "سُبْحَانَ اللَّهِ"، 33 بار "الْحَمْدُ لِلَّهِ" اور 34 بار "اللَّهُ أَكْبَرُ" پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔

نماز کا طریقہ

ابتدائی باتیں

سب سے پہلے سنت کے مطابق وضو کریں اور پاک و صاف جگہ پر نماز کے لیے کھڑے ہو جائیں اور

ان باتوں پر عمل کریں

(1) اٹھارخ قبلہ کی سمت کریں۔

(2) بالکل سیدھے کھڑے ہوں اور اپنی نظریں جگہ سے

نی جگہ کی طرف کریں۔

(3) دونوں پاؤں اس طرح سیدھے کریں کہ آپ

کے پاؤں کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی جانب ہو۔

(4) مرد اور بچے اس بات کا ہمیشہ خیال رکھیں کہ شوار،

نراو زریہ پینٹ کے پانچ ٹخنوں سے اوپر ہر حال میں

رکھنے چاہئیں۔ کیونکہ پانچ ٹخنے رکھنے سے مردوں کو

ہمارے تقی رسول اللہ ﷺ نے بہت تاکید سے منع فرمایا ہے۔

لہذا نماز میں تو اس کا بہت زیادہ اہتمام ہونا چاہیے۔



• خواتین کے لیے اضافی بدنی باتیں

خواتین اور بچیوں کے لیے ضروری ہے کہ نماز کے دوران ان کا سارے جسم کپڑے میں ڈھکا ہوا ہو۔ پناہ ور کپڑا اتنا ہونا ضروری ہے کہ اس میں سے جسم نظر نہ آئے، صرف چہرہ، ہاتھ پانچوں تک اور پاؤں ٹخنوں سے نیچے نیچے تک کھولنے کی اجازت ہے کہ جسم کے یہ حصے ستر میں داخل نہیں۔ ہذا خواتین کو نماز شروع کرنے سے پہلے اس بات کا طمینان کر لینا چاہیے کہ ان کے چہرے ہاتھوں اور پاؤں کے سوا تمام جسم پٹے سے ڈھکا ہوا ہے، نہ تو کلاں یاں کھلی ہوں، نہ کان کھلے ہوں اور نہ اتنا چھوٹا دوپٹا ہو کہ بال نیچے لٹکے۔
• کے نظر آئیں۔

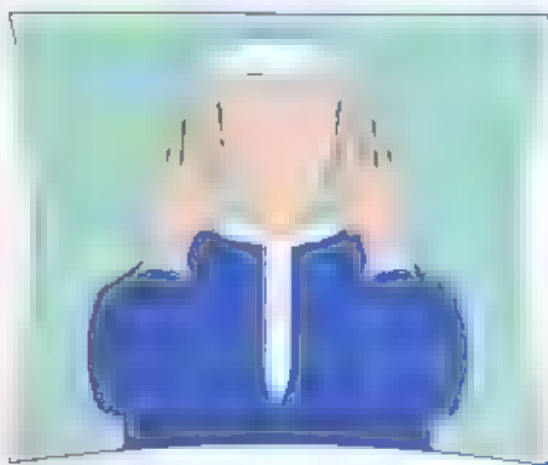
یاد رکھیں کہ نماز کے دوران خواتین کے چہرے، ہاتھ اور پاؤں کے سوا جسم کے کسی بھی عضو کا ایک ہاتھانی حصہ یا اس سے زیادہ اتنی دیر تک رہ گیا کہ جتنی دیر میں تین بار ”سبحان ربی العظیم“ کہا جائے تو نماز نئی نہیں ہوگی اور اگر ہم ہوتا نماز ہو جائے گی لیکن عیسا ہوگا۔

مردوں اور خواتین کی نماز کے طریقہ میں کچھ فرق ہے، اس لیے نماز کا طریقہ بیان کرتے ہوئے خواتین کے لیے صرف فرق کو اس کے موقع پر اٹک عنوان کے تحت لکھ دیا گیا ہے، لہذا خواتین اس فرق کو بھی ملحوظ رکھیں۔ ہر جگہ تحریر فرق کے علاوہ خواتین کے لیے بھی باقی طریقہ وہی ہے جو مردوں کا ہے۔ ہذا خواتین غسل طریقے اور اس کے بعد نکھے ہوئے فرق وغیرہ سے پڑھیں، اور جس عمل میں فرق نہ ملے، اس میں مردوں کے طریقے کے مطابق عمل کریں۔

نیت

اب نما کی نیت کریں۔ پھر نیت کہتے ہیں دل کے ارادے کو، یعنی آپ کوئی کام کر رہے ہیں تو جس ارادے سے کر رہے ہوں وہ آپ کی نیت ہے۔ آپ اس وقت جس ارادے سے کھڑے ہیں یعنی فدا نماز کے لیے تو یہی آپ کی نیت ہے۔ نیت نوزبان سے ادا کرنا ضروری نہیں، البتہ دل میں نیت کرنا ضروری ہے۔

تکبیر تحریر



اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اس طرح
ٹھٹھا میں کہ آپ کی ہتھیلیوں کا رخ قبضہ کی طرف ہو اور
انگوٹھوں کے سرے کانوں کی دوسری طرف یا تو بالکل مل جائیں
یا ان کے برابر آجائیں اور باقی انگلیاں اوپر کی طرف
سیدھی رہیں۔ اس طرح ہاتھ اٹھاتے ہوئے تکبیر
کہیں۔

نماز کی یہ پہلی تکبیر، خمیر تحریر بہاتی ہے (یونٹکس کے بعد نماز کے ارکان و افعال کے علاوہ ہر کام منع ہو جاتا ہے) تکبیر تحریر کے ساتھ ہاتھ لیں۔

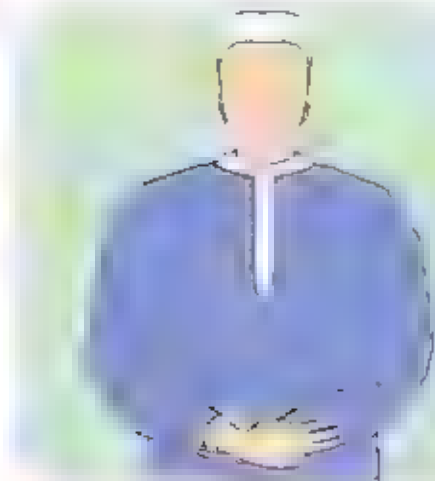


خواتین کے لیے نمبر ۱ پر وقت باتھوانے کا نال
خواتین اور بچیاں نگہ تحریر کے لیے باتھ کافوں تک نہیں بند
کندھوں تک نہیں اور وہ بھی دوپٹے کے اندر اندر، باتھ
دوپٹے سے باہر نہ نکالیں۔

باتھ ٹیبل کے لیے باتھ ڈسک - مری زور - پائیں - ارجس قی - من پاپ
- میں سے سمکھ - تصویر میں سے ہر شایا - پائیں - من پاپ -

باتھ باندھنے کا طریقہ

باتھ باندھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نگہ تحریر کے بعد باتھوں کو نیچے ل میں وردا میں باتھ کے انگوٹھے ور
مجموعی انگلی سے بائیں باتھ کے پچھ (جوز) کے گرد حصہ بنا کر اسے پڑیں ور باقی تین انگلیوں کو بائیں باتھ کی پشت
پراس طرح پھینا دیں۔ تینوں انگلیوں کا رٹ بائیں باتھ کی ہنی کی طرف رہے ور سی طرح بائیں باتھ کو بھی پھینا لیں
کہ سی کی انگلیوں کا رٹ دائیں باتھ کی ہنی کی طرف رہے۔ اس طرح باتھ مد کر ناف سے ذرا سا نیچے باندھیں۔



باتھ باندھنے کے بعد باتھوں کی مد کی طرف من تصویر



خواتین کے لیے ہاتھ باندھنے کا فرق

خواتین حلقہ نہ بنائیں، اور ہاتھ ناف کی بجائے سینے پر اس طرح رکھیں کہ دائیں ہاتھ کی پھٹی بائیں ہاتھ کی پشت پر آجائے۔

نوٹ: قیام کے دوران ہاتھ اور سنی کے اندر کی باندھنے چاہئیں، اور اور سنی کی موٹی موٹی چاہیے۔ اس میں سے جسم نظر نہ آئے۔
تصویر میں صرف پوشش اس لئے ہے کہ ہاتھ کو چھو دیا ہے۔

قیام

اپنے ہاتھوں کو مذکورہ بالا طریقے سے باندھنے کے بعد اب آپ کو طمینان سے کھڑا ہونا ہے۔ اور کچھ ذکر و تلاوت کرنی ہے۔ اس طرح کھڑے ہونے کو قیام کہتے ہیں۔ کھڑے ہوتے ہوئے خیال رکھیں کہ آپ کا جسم نہ تو بالکل سڑے ورنہ بالکل ڈھیلا پڑے بلکہ اپنی عام حالت پر جسم کو چھوڑ کر خشوع و خضوع سے کھڑے ہوں۔



ثاء

اب ثاء پڑھیں۔

تعوذ

ثاء کے بعد تعوذ پڑھیں۔

تسمیہ

تعوذ کے بعد تسمیہ پڑھیں۔

سورة الفاتحہ

تسمیہ کے بعد سورة الفاتحہ پڑھیں جو قرآن کریم کی پہلی سورة ہے۔ سورة الفاتحہ کے آخر میں تہمتہ کو ز سے ”آمین“ کہیں۔

کسی سورة یا چند آیت کی تلاوت

سورة الفاتحہ کے بعد قرآن کریم کی کوئی سی بھی سورة پڑھیں۔ کسی بڑی سورة کی تین چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

رکوع

سورۃ غا فتح اور اس کے بعد قرآن کریم کی چند آیات یا کسی سورۃ کی تلاوت کے بعد رکوع

کریں۔ جس کا طریقہ یہ ہے:

(1) اپنے اوپر کے ہاتھ کو آگے کی طرف اس حد تک جھکا میں کہ گردن در کمر تقریباً ایک سطح پر آ جائے اور اس سے زیادہ جھکیں اور نہ کم۔

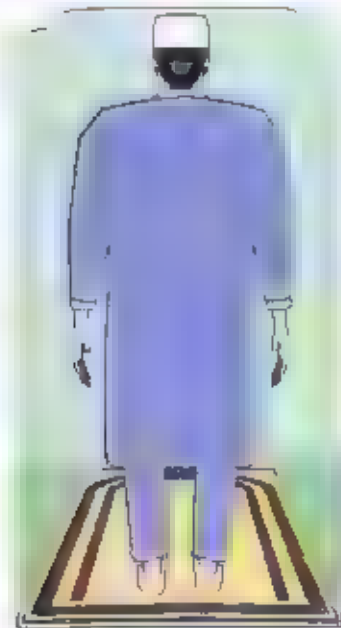
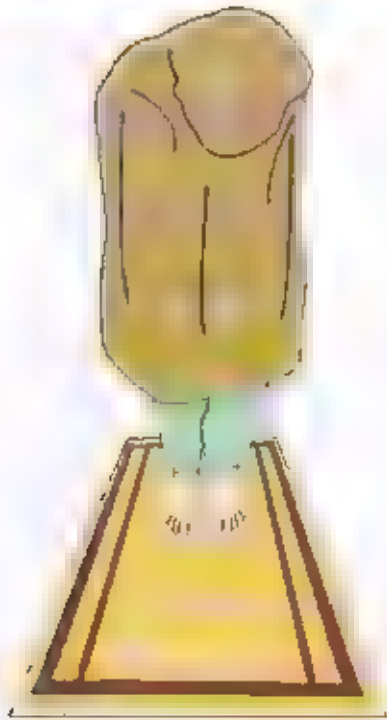
(2) اپنی ہاتھیں بالکل سیدھی رکھیں۔ ان میں خم نہ آئے دیں۔

(3) دونوں ہاتھ گھٹنوں پر اس طرح رکھیں کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھلی ہوئی ہوں۔ یعنی ہر دو انگلیوں کے درمیان کچھ فاصلہ ہو، دائیں ہاتھ سے دائیں گھٹنے کو اور

بائیں ہاتھ سے بائیں گھٹنے کو مضبوطی سے پکڑیں اور خیال رکھیں کہ اس حالت میں کلاں یا سیدھی اور بازو تے ہوئے رہنے چاہئیں، ان میں خم نہیں آنا چاہیے۔

(4) پاؤں کے نچلے پک دو سرے کے مقابل یعنی آگے سے مٹھے رکھیں۔ نیز پاؤں کی انگلیوں کا رشت قبیلہ کی جانب رکھیں۔





نہیں۔ یہ رکوع کے طریقہ کا فرق

۱۔ آخر تین رکوع میں تہا جھکیں کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں
کے پہنچ جائیں، مردوں کی طرح خوب چھٹی طرف جھک
مرد سیدھا نہ کریں۔

2) ہاتھوں کی انگلیاں گھٹنوں پر مل کر رکھیں۔

3) بازوؤں کو پہلو سے لگا کر رکھیں۔

رکوع کی تسبیح

مندرجہ بالا طریقے کے مطابق رکوع کر کے (جھک کر) رکوع
کی تسبیح پڑھیں۔ رکوع کی تسبیح کو کم از کم تین دفعہ یا پانچ دفعہ یہ
سات دفعہ آرام آرام سے پڑھیں۔

قومہ

رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں۔ اور اس کا
طریقہ یہ ہے کہ اس طرح سیدھے کھڑے ہوں کہ جسم میں کوئی
ثقل باقی نہ رہے۔ اور نظریں سجدے کی جگہ کی طرف نہ رہیں۔ خیال
رہے کہ جب تک سیدھے ہونے کا اطمینان نہ ہو جائے سجدے
میں نہ جائیں۔

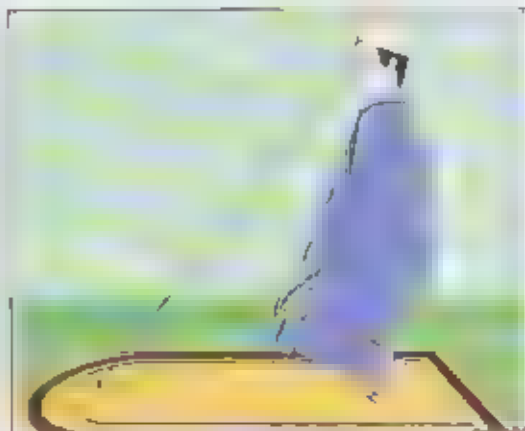
قوم کی تسمیع
 روع سے کھڑے ہوتے ہو۔ قوم کی تسمیع ایک دفعہ پر نہیں۔

قوم کی تمید
 اور کھڑے ہو کر تسمیع کے بعد قوم کی تمید ایک دفعہ پر نہیں۔

تجدہ
 قوم کے جد تکبیر کہتے ہوئے اپنا سر نیچے زمین پر رکھنا ہے۔ اسے تجدہ کہتے ہیں۔

تجدہ میں جانے کا طریقہ

سب سے پہلے گھٹنوں و خمدے کے انھیں زمین کی طرف اس طرح ہے جائیں کہ سینہ گئے کو نہ جھکے۔
 جب گھٹنے زمین پر ٹک جائیں تو سینے کو جھکا کر شروع کریں اور پیسے دونوں ہاتھ زمین پر رکھیں پھر ناک اور آخر میں
 پیشانی رکھیں۔



خواتین کے لیے تجدہ میں جانے کا فرق
 خواتین شروع ہی سے سینہ جھکا کر تجدہ میں جا سکتی
 ہیں۔ مردوں کی طرح سیدھا رہنا خواتین کے لیے
 ضروری نہیں۔

سجدے کی ہیئت

سجدہ کرتے ہوئے آپ کی ہیئت اس طرح ہونی چاہیے

(1) سجدے میں سر و دونوں ہاتھوں کے درمیان اس طرح رکھیں کہ دونوں انگلیوں کے سرے کانوں کی لو کے سامنے ہو جائیں۔



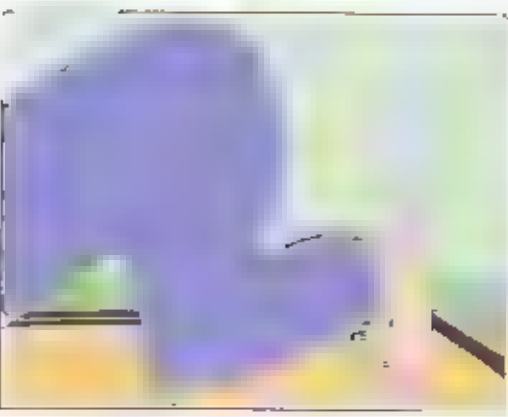
(2) دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند ہونی چاہئیں، یعنی

انگلیاں بالکل ملی ہوئی ہوں، ورنہ کے درمیان فاصلہ نہ ہو۔

(3) انگلیوں کا رخ قبضہ کی طرف ہونا چاہیے۔

(4) کہیں زمین سے ٹھکرائیں، زمین پر نیچا درست نہیں۔

(5) دونوں بازوؤں کو اپنے جسم کے پہلوؤں سے بند کر رکھیں۔



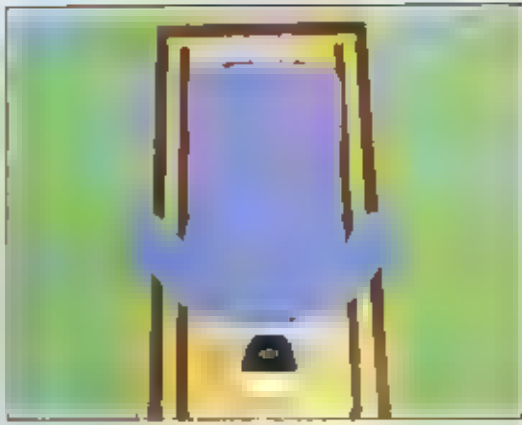
(6) دائیں پیٹ سے الگ رکھیں، ملائیں نہیں۔

(7) پورے سجدے میں ناک اور پیشانی کو زمین پر ناک کر رکھیں۔

(8) دونوں پاؤں انگلیوں کے بل اس طرح کھڑے

رکھیں کہ ایڑھیاں اوپر ہوں اور تمام انگلیاں اچھی طرح

مترقبہ کر رکھنی ہوں۔

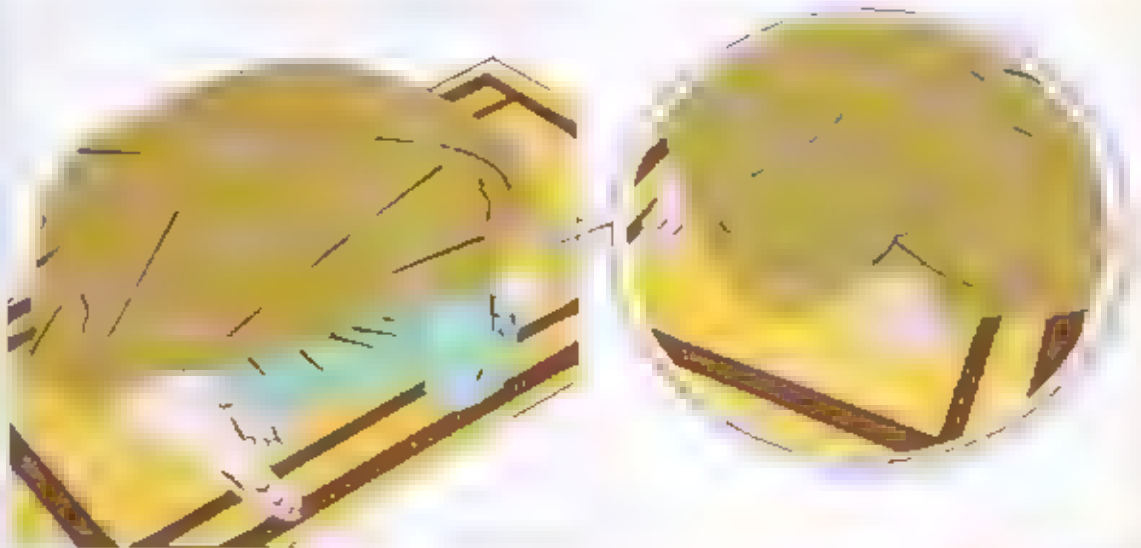


(9) خیال رہے کہ سجدے کے دوران پاؤں زمین سے اٹھنے نہ پائیں بلکہ پورے سجدے میں پاؤں زمین پر رکھے رہیں۔

خواتین کے لیے سجدے کی ہیئت کا فرق:

خواتین سجدہ میں مندرجہ ذیل فرق کو ملحوظ رکھیں

- (1) ن کا پیٹ دونوں سے بائیں مل جائے۔
- (2) بازو بھی پیٹ سے بائیں ملے ہوئے ہوں۔
- (3) پاؤں کو بائیں کھڑا کرنے کی بجائے انھیں دائیں طرف نکال کر بچھا دیں۔
- (4) کہنیوں سمیت پوری بائیں زمین پر رکھ دیں۔



سجدے کی تسبیح

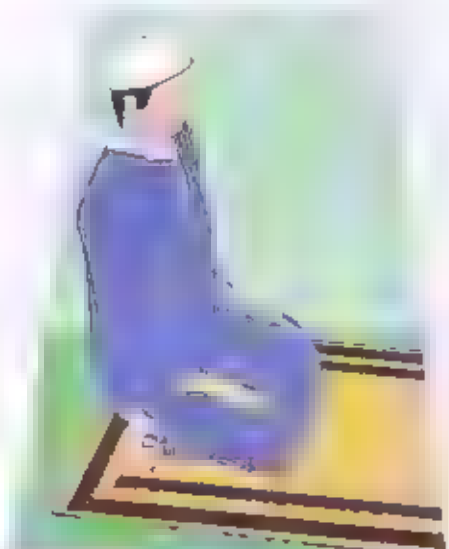
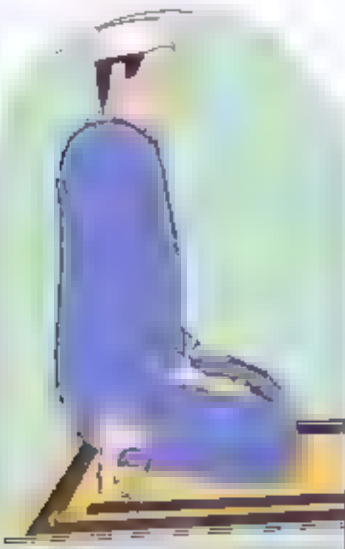
سجدے میں جا کر سجدے کی تسبیح پڑھیں۔ سجدے کی تسبیح کم از کم ۳ مرتبہ یا ۵ مرتبہ یا ۷ مرتبہ پڑھیں۔

دو سجدوں کے درمیان قعدہ

غزلی کی ہر رکعت میں دو سجدے کرتے ہیں اور دونوں سجدوں کے درمیان کچھ دیر کے لیے بیٹھتے ہیں،

اس بیٹھنے کو قعدہ یا جلسہ کہتے ہیں۔ قعدے میں بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے:

- (۱) سجدے سے تکبیر کہتے ہوئے پہلے سر ٹھانکیں، پھر ناک اور آخر میں دونوں ہاتھ اٹھائیں۔
- (۲) اوپر کی سطر میں لکھے ہوئے طریقے کے مطابق ٹھٹھتے ہوئے دونوں زانوں بیٹھ جائیں یعنی بائیں پاؤں پیچھا کر اس پر بیٹھ جائیں اور دایاں پاؤں اس طرح کھڑا کر لیں کہ اس کی ٹھکیاں مرکز قعدہ رخ ہو جائیں۔
- (۳) بیٹھتے وقت دونوں ہاتھ زانوں پر رکھ لیں مگر اٹھکیں گھٹنوں کی طرف لٹکی ہوئی نہیں ہونی چاہئیں بلکہ





، ٹکلیوں کے آخری سرے ٹخنوں کے بتدائی سن رہے تک پہنچ جائیں۔

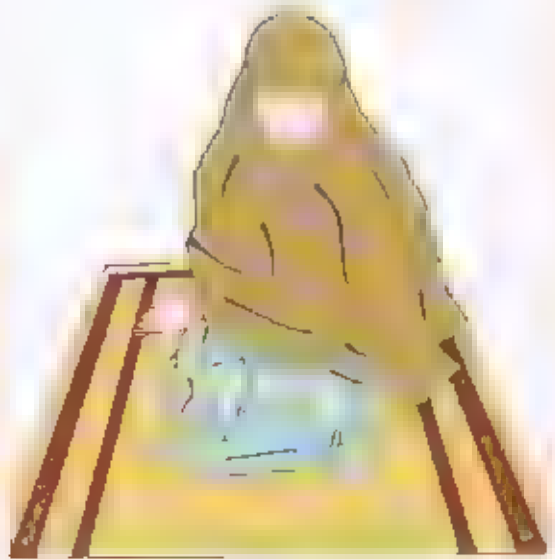
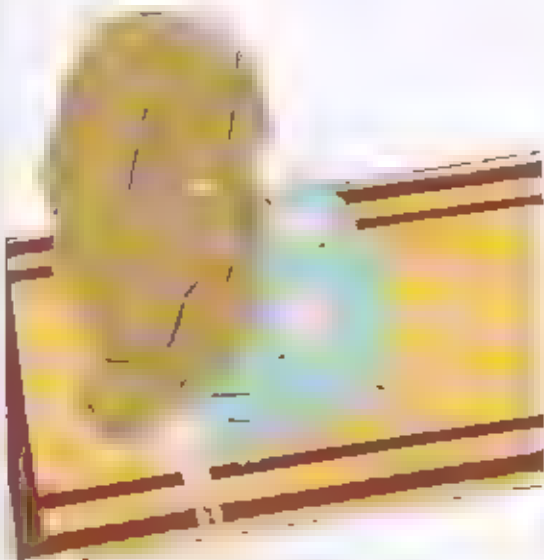
(4) قعدے میں پٹی ٹھہریں اپنی ٹوہکی طرف رکھیں۔

(5) کم زخم اتنی دیر بیٹھیں کہ جتنی دیر میں ایک دفعہ سہجائے نہ بہا جاسکتا ہے۔

خواتین کے لیے قعدہ میں بیٹھنا فرق

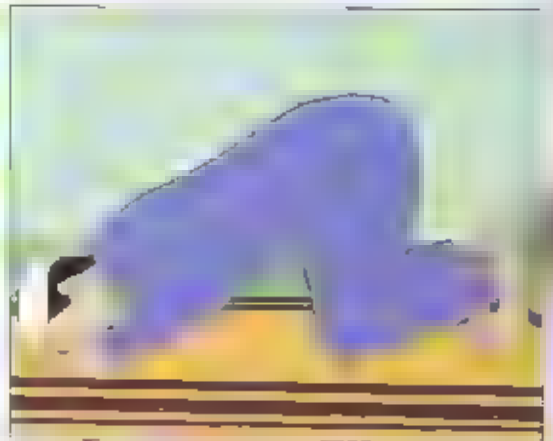
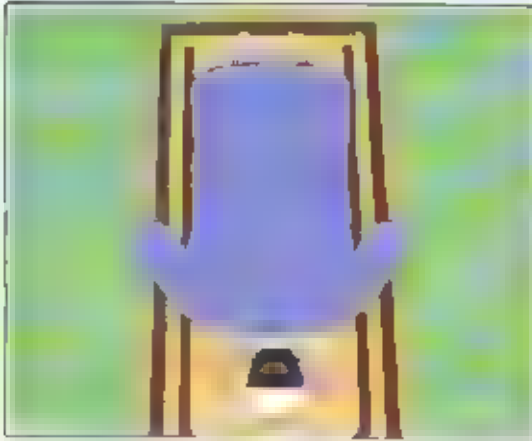
خواتین قعدہ میں بائیں کونے پر بیٹھیں اور دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر دائیں پر رکھیں۔

نیز دونوں ہاتھ رانوں پر درانگلیوں خوب ملا کر رکھیں۔



دوسرے سجدے

دوسرے سجدے میں بھی پہلے سجدے کی طرح تکبیر کہتے ہوئے جائیں۔ یعنی پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھیں پھر ناک اور سر میں پیشانی، اور اپنے جسم کی ہیئت اس طرح کر میں جس طرح پہلے سجدے میں تھی۔



دوسرے سجدے سے اٹھنا

دوسرے سجدے سے تکبیر کہتے ہوئے پہلے سجدے کی طرح اٹھیں یعنی پہلے پیشانی اٹھائیں، پھر ناک اٹھائیں پھر ہاتھ در پھر گھٹنے اور سیدھے کھڑے ہو جائیں۔ کھڑے ہوتے ہوئے زمین پر ہاتھ رکھ کر سہارا نہیں میں بلکہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھ سرائیں۔ اب آپ کی دوسری رکعت شروع ہوگئی۔



دوسری رکعت اور اس کے بعد کی رکعتیں

تکبیر تحریر سے لے کر دوسرے بعدے سے اٹھنے تک آپ نے جتنا بھی عمل کیا اس سے مجموعے کو رکعت کہتے ہیں۔ پہلی رکعت کے بعد جتنی بھی رکعتیں دائرہ بنیں، اس طرح دائرہ بنیں گے، پس اتنا فرق ہوگا یہ تکبیر تحریر، ثناء اور قنوت نہیں پڑھے جائیں گے، بلکہ اب ہر رکعت تیسرے سے شروع ہوں۔

قعدہ میں بیٹھنا

بچو! نماز پڑھتے ہوئے ہر دو رکعت کے بعد اسی طرح بیٹھنا ہوتا ہے جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھتے ہیں۔ خواہ آپ دو رکعت کی نماز پڑھ رہے ہوں یا تین رکعت کی یا چار رکعت والی، ہر دو رکعت کے بعد بیٹھنا ضروری ہے۔ سجدوں کے درمیان والے قعدہ اور ہر دو رکعت کے بعد والے قعدہ میں بیٹھنے کے انداز کا کوئی فرق نہیں، البتہ اتنا فرق ہے کہ ہر دو رکعت کے بعد والے قعدے میں کچھ اذکار پڑھنے کا اضافہ ہو جاتا ہے جس کی تفصیل آگے آ رہی ہے۔



قعدہ کی قسمیں

دو رکعت کے بعد والے قعدے دو طرح کے ہوتے ہیں (1) قعدہ اولیٰ (2) قعدہ اخیرہ
 قعدہ اولیٰ اس قعدہ کو کہتے ہیں جو تین یا چار رکعتوں والی نماز میں دو رکعتیں پڑھنے کے بعد اور تیسری
 رکعت شروع کرنے سے پہلے کیا جاتا ہے۔ اور قعدہ اخیرہ اس قعدہ کو کہتے ہیں جو کسی بھی نماز کی آخری رکعت
 میں کیا جاتا ہے۔ خواہ وہ نماز دو رکعت والی ہو یا تین رکعت والی یا چار رکعت والی۔ (یعنی اگر دو رکعت والی نماز
 ہو۔ گے تو اس میں پہلا قعدہ ہی قعدہ اخیرہ ہوگا اور اس میں قعدہ اخیرہ کے ذکر پڑھنے ہوں گے۔) دونوں
 قعدوں کے اذکار و عمل میں تھوڑا سا فرق ہے۔

قعدہ اولیٰ کا طریقہ

قعدہ اولیٰ کا طریقہ یہ ہے کہ آپ دوسری رکعت کا دوسرا سجدہ کرنے کے بعد تکبیر کہتے ہوئے اسی طرح
 بیٹھ جائیں جس طرح پہلے سجدوں کے درمیان بیٹھے تھے۔

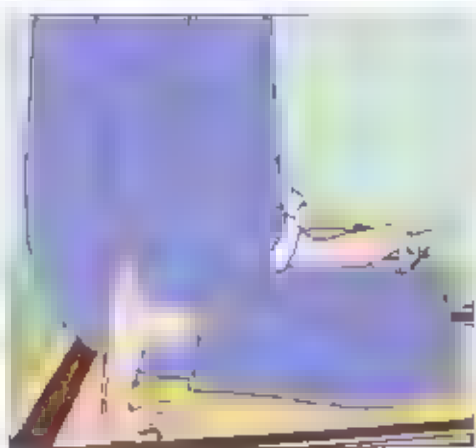
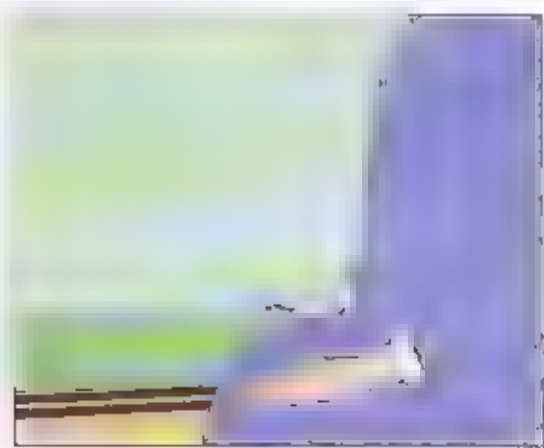
تشہید یا التیات

اور پھر تشہید یعنی التیات پڑھیں۔ التیات پڑھتے ہوئے جب آپ "اشہد ان لا" پڑھیں تو اپنی
 شہادت کی انگلی سے اشارہ کریں۔

شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنے کا طریقہ

احتیاط پڑھتے ہوئے جب "اللہ ان لا" پر پہنچیں تو شہادت کی انگلی اٹھ کر اس طرح اشارہ کریں۔ بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو مل کر حلقہ بنا میں، چٹنگلی اور اس کے برابر کی انگلی بند کر لیں۔ شہادت کی انگلی کو اس طرح اٹھ میں کہ انگلی قبضہ کی طرف جھکی ہوئی ہو، بالکل آسمان کی طرف انہی ہوئی نہ ہو۔

جب "لا اللہ" پر پہنچیں تو شہادت کی انگلی نیچے کر لیں لیکن باقی انگلیوں کی جوہیت اشارے کے وقت بنی تھی اس کو تخر (سلام پھیرنے) تک برقرار رکھیں۔



تیسری ورپہ تھی رعت پڑھنے کا طریقہ

شہد پڑھ کر پتھیر کہتے ہوئے تیسری رعت کے لیے کھڑے ہو جائیں جس طرح پہلی رعت پڑھ کر کھڑے ہوئے تھے۔ کھڑے ہوتے زمین کا سہارا نہ لیں بلکہ ہاتھوں اور گھٹنوں کے سہارے سے اٹھیں۔

تیسری رُعت اسی طرح پڑھیں جس طرح آپ نے دوسری رُعت پڑھی تھی۔ پھر تیسری رُعت کا سجدہ کرنے کے بعد اگر آپ تین رُعت و ان نماز پڑھ رہے ہیں تو قعدہ اخیرہ میں بیٹھ جائیں (جس کا طریقہ آگے آ رہا ہے)، اور اگر چار رُعت و ان نماز پڑھ رہے ہیں تو چوتھی رُعت کے لیے کھڑے ہو جائیں اور چوتھی رُعت اسی طرح اور کریں جس طرح آپ نے دوسری اور تیسری رُعت ادا کی تھی۔ اور پھر چوتھی رُعت کے دوسرے سجدے کے بعد تکبیر کہتے ہوئے قعدہ اخیرہ کے لیے بیٹھ جائیں۔

قعدہ اخیرہ کا طریقہ

آخری رُعت کے بعد قعدہ اخیرہ میں اسی طرح بیٹھیں جس طرح قعدہ اولیٰ میں بیٹھے تھے۔ اور پھر قعدہ و ان کی طرح تشہد پڑھیں۔

درود شریف

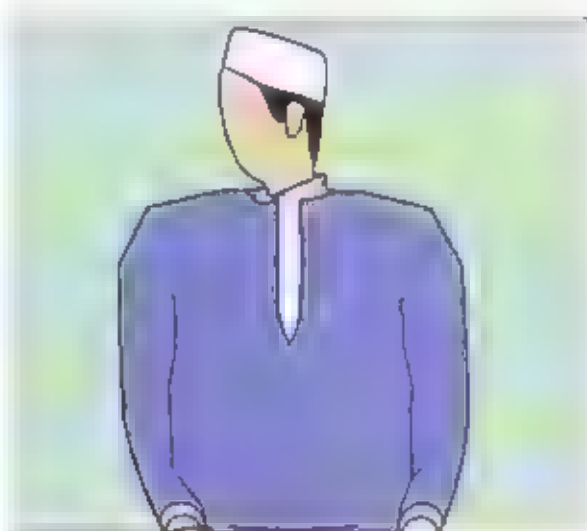
تشہد کے بعد درود شریف (درود براہیکی) پڑھیں۔

درود شریف کے بعد کی دعا

اور پھر درود شریف کے بعد کی دعا پڑھیں۔

مسلم پچھنے کا طریقہ

مسلم پچھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دعا کے بعد سلام کے الفاظ داکرت ہوئے پچھ سیدھی طرف گردن کو تماموزیں اُڑوئی آپ کے پیچھے میں ہو واسے آپ کا دایاں رخسار نظر جائے اور پھر سلام کے الفاظ داکرت ہوئے اپنی گردن کو بائیں طرف تماموزیں اُڑوئی آپ کے پیچھے میں ہو واسے آپ کا دایاں رخسار نظر جائے۔



جب دائیں طرف سلام پچھیں تو یہ نیت کریں کہ دائیں طرف جو انسان اور فرشتے ہیں ان کو سلام کر رہے ہیں اور بائیں طرف سلام پچھتے ہوئے بائیں طرف موجود انسانوں اور فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کریں۔

اہم ہدایت

نماز کے تمام ارکان و اعمال کو شہر شہر اطمینان کے ساتھ داکرنا ضروری ہے، اس لیے جلدی جلدی نماز دیکھیں کہ وہی پابھی، بلکہ سکون کے ساتھ نماز کے ہر عمل کو اس کے مسنون طریقے کے مطابق داکرنا چاہیے۔

نماز کے بعد کی دعا

نماز کے بعد جو دعا مانگنا چاہیں مانگ سکتے ہیں۔ وہ دعا بھی تعلیم کی گئی ہے جو کتاب کے نماز میں ذکر نماز کے بیان میں لکھی ہے۔

دعا نکلتے ہوئے دونوں ہاتھ استنہ اٹھائیں کہ وہ سینے کے سامنے آجائیں، دونوں ہاتھوں کے درمیان معمولی ساف صدف ہو، نہ ہاتھوں کو بالکل ملائیں اور نہ دونوں کے درمیان زیادہ فاصلہ رکھیں۔ نیز دعا کرتے وقت ہاتھوں کے اندرونی حصے کو چہرے کے سامنے رکھیں۔

یہاں تک بقصد تعالیٰ نماز پڑھنے کا طریقہ مکمل ہوا۔ اب آپ کو نماز کے متعلق کچھ اہم باتیں بتاتے ہیں۔

نماز کے متعلق کچھ اہم باتیں

پیارے بچو! کچھ نمازیں فرض ہوتی ہیں، کچھ واجب، کچھ سنت اور کچھ غل۔

فرض نمازیں وہ ہوتی ہیں جنہیں ادا کرنا ہر حال میں ضروری ہے، واکسی بھی وقت معاف نہیں ہوتیں اور اگر کبھی کسی شدید مجبوری میں چھوٹ جائیں تو انہیں وہ مجبوری ختم ہونے کے بعد فوراً پڑھنا ضروری ہے یہ فرض نمازیں مردوں کو مسجد میں جا کر امام کے پیچھے یا جماعت ادا کرنی ہوتی ہیں۔ لیکن اگر مرد کسی مجبوری کی وجہ سے جماعت کے ساتھ نہ پڑھ سکیں تو وہ بغیر جماعت کے کیسے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اہت ہمیشہ خواتین کے لیے گھر میں نماز پڑھنا برآمدے میں پڑھنے سے افضل ہے اور برآمدے میں پڑھنا صحن میں پڑھنے سے افضل ہے۔

واجب نماز بھی فرض کی طرح ہوتی ہے سے بھی ہر حال میں پڑھنا ضروری ہے۔ اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے نہیں پڑھ سکے تو بعد میں پڑھنا ضروری ہے۔ (دن بھر کی پانچ نمازوں میں صرف عشاء کی نماز کے ساتھ تین رکعت وتر واجب ہیں، جن کا طریقہ آگے آ رہا ہے۔)

سنت نمازیں دو طرح کی ہوتی ہیں (1) سنت مؤکدہ (2) سنت غیر مؤکدہ

سنت مؤکدہ ان نمازوں کو کہتے ہیں جو فرض نماز کی طرح ضروری تو نہیں ہوتیں، لیکن ان کو بغیر کسی مجبوری کے صرف سستی کی وجہ چھوڑنا ناجائز نہیں۔ اس لیے انہیں بھی ادا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ لیکن اگر کسی مجبوری کی وجہ سے سنتیں چھوٹ جائیں تو نماز کا وقت گزرنے کے بعد انہیں فرضوں کی طرح قضا (یعنی وقت نکلنے کے بعد چھوٹی ہوئی نماز پڑھنا) نہیں کرنا پڑتا۔

غیر مؤکدہ سنتیں اور نفس ان نمازوں کو کہتے ہیں جنہیں پڑھنا ثواب کا باعث اور بہت اچھا کام ہے، لیکن اگر کوئی نہ پڑھ سکے تو اس کو گناہ نہیں ملے گا۔ جتنی انہیں پڑھنا زعمی نہیں۔

پانچوں وقت کی نمازوں کی تفصیل

اب ہم آپ کو دن بھر کی پانچ فرض نمازوں اور ان کے ساتھ پڑھی جانے والی سنتوں، نفل اور وجب کی تعداد اور ان نمازوں کے اوقات بتاتے ہیں۔

نماز فجر

یہ نماز صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔ اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دو رکعت سنت مؤکدہ پڑھیں اور پھر دو رکعت فرض پڑھیں۔

نماز ظہر

یہ نماز دوپہر کو سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے چار رکعت سنت مؤکدہ، پھر چار رکعت فرض، پھر دو رکعت سنت مؤکدہ اور آخر میں دو رکعت نفل پڑھیں۔

نمازِ عصر

یہ نماز سورج چھپنے سے ڈیڑھ دو گھنٹے پہلے ادا کی جاتی ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے چار رکعت سنت مؤکدہ پڑھیں اور پھر چار رکعت فرض پڑھیں۔

نمازِ مغرب

یہ نماز سورج چھپنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تین رکعت فرض پڑھیں، پھر دو رکعت سنت مؤکدہ اور پھر دو رکعت نفل پڑھیں۔

نمازِ عشاء

یہ نماز سورج چھپنے کے ڈیڑھ دو گھنٹے بعد پڑھی جاتی ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے چار رکعت سنت غیر مؤکدہ، پھر چار رکعت فرض، پھر دو رکعت سنت مؤکدہ، پھر تین رکعت وتر واجب اور آخر میں دو رکعت نفل پڑھیں۔

نمازِ جمعہ

جمعہ کے دن مردوں کو نمازِ ظہر کے وقت ظہر کی نماز کی بجائے جمعہ کی نماز پڑھنا ضروری ہے۔ اور یہ نماز جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کی جاتی ہے۔ اسے بغیر جماعت کے نہیں پڑھ سکتے، اس لیے اگر بہت شدید

مجبوری میں کسی کی نماز جمعہ کی جماعت چھوٹ جائے تو اسے نماز ظہر پڑھنا چاہیے۔ جمعہ کی نماز میں کل 14 رکعتیں ہوتی ہیں، جن کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے چار رکعت سنت مؤکدہ، پھر دو رکعت فرض، پھر چار رکعت سنت مؤکدہ، پھر دو رکعت سنت مؤکدہ اور آخر میں دو رکعت نفل پڑھتے ہیں۔

نماز جمعہ کی دو رکعت فرض سے پہلے امام صاحب عربی میں خطبہ دیتے ہیں، مردوں کے لیے وہ خطبہ سننا بھی ضروری ہے۔

فرض نماز کے بارے میں اہم ہدایت

فرض نماز کی آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھنی چاہیے، اس کے بعد سورۃ یا اور دوسری آیات نہیں پڑھیں۔ فرض کے علاوہ ہر نماز میں سورۃ الفاتحہ کے بعد قرآن کریم کی کوئی دوسری سورۃ یا چند آیات ملانا ضروری ہے۔

باجماعت نماز پڑھنے کے بارے میں اہم ہدایت

اگر امام کے پیچھے باجماعت نماز پڑھ رہے ہوں تو تعوذ، تسبیح، سورۃ الفاتحہ، اس کے بعد کی قرأت اور قومہ کے لیے کھڑے ہوتے وقت کی تسبیح نہ پڑھیں۔ یہ اذکار صرف امام کو پڑھنے ہیں، ان موقعوں پر آپ خاموش کھڑے رہیں۔ ان کے علاوہ باقی تمام اذکار حسب معمول آپ کو پڑھنے ہیں۔

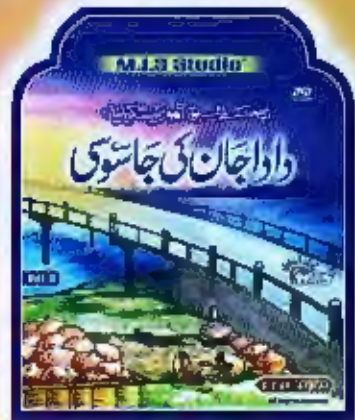
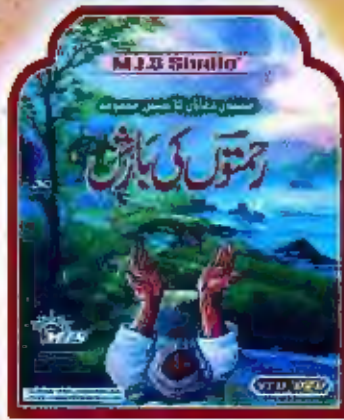
تین رکعت وتر (واجب) کا طریقہ

بچہ! عشاء کی نماز کے ساتھ وتر پڑھنا واجب ہیں۔ وتر کی نماز کی تین رکعتیں ہوتی ہیں، اور اس کا طریقہ وہی ہے جو دوسری نمازوں کا ہے، بس اتنا فرق ہے کہ وتر کی تیسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد کوئی دوسری سورت یا کچھ دوسری آیات پڑھنے کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے تکبیر کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ اٹھائیں (عورت کندھوں تک اٹھائیں گی) جیسے تکبیر تحریمہ میں کرتے ہیں اور پھر ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھیں، اس کے بعد رکوع کریں اور باقی نماز پوری کریں۔

بچوں کے لڑائی اور کیسٹ کرانیہ

اور کارٹون اینی میشن پر مشتمل ویڈیو سی ڈیز

CD / VCD / DVD



ایم آئی ایس اسٹوڈیو